افکار و تاثرات

قارئین بنام مدیر

عزیز القدر جناب محترم مولانا راشد الحق صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔ الحق کا تازہ پرچہ مل گیا عربی حصہ اس کا نیا معلوم ہوا میں نے مضمون مفاہیم پڑھ ہی لیا تھا کہ طالبان اسلام کی کامیابی کا مژدہ جان فزا سامعہ نواز ہوا جس سے جسم وجان کو تازگی اور روح وایمان کو تقویت پہنچی والحمدللہ حمداً کثیراً وسبحان اللہ بکرۃ واصلاً۔
شکر ہے (س) کا وفد نشان سعادت ثابت ہوا حضرت مولانا مدظلہ کا قومی صحافت کے نامہ نگاروں کو ساتھ لے جانا نہایت مناسب اور بروقت تھا۔ جو لوگ ان بوریا نشینوں کو گوشہ خاطر میں نہیں لارہے تھے بلکہ ان میں سے بعض کے اقلام ان مجاہدین اسلام کے خلاف زہر اگل رہے تھے ان کو اپنے ہی جرائد اور اخبارات میں لکھنا پڑا کہ طالبان کے حدود اختیارات میں شریعت اسلامیہ عملاً نافذ ہے اور جہاں پوری دنیا مقتل عوام اور بدامنی وفسادات سے کرہ نار بنی ہوئی ہے وہاں خطہ طالبان میں آج پورا امن وامان ہے۔ اور ہمارا عقیدہ اور ایمان ہے کہ یہ مولائے حقیقی جل شانہ کے ساتھ ان کے سچے اور صحیح تعلق کا کھلا نشان ہے۔

کاش کہ ہمارے ملک کے نظام اسلام کے دعویدار جماعتوں کی آنکھیں کھل جاویں اور یہ حضرات بھی ملاحدہ اور زنادقہ کے سامنے واضح اسلام کو کھل کر بیان کرنے سے نہ شرمائیں تو یہاں بھی تحت الثریٰ سے طالبان اسلام کی کوئی جماعت غیب سے نکل کر قرون اولیٰ کی تاریخ دھرا سکتی ہے
ع مردے از غیب بیرون آید کارے بکند --- اور

غلامی میں نہ کام آتی ہیں تدبیریں نہ شمشیریں
جو ہو ذوق عمل پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

نجیب منکرین خدا کے آخری گماشتہ کو تختہ دار پر لٹکا دینے سے امریکہ سمیت پورا عالم کفر لرزہ براندام ہے۔ کہ مسلم قوم کے مردہ جسم میں یہ روح کس مسیحا نے پھونک دی ہے اور ایمانداری کی بات تو یہ ہے کہ اس سے بھی زیادہ جرات مندانہ اقدام یہ ہے کہ امریکہ جیسی اسلام دشمن بلکہ صحیح یہ کہ انسان دشمن پوری دنیا پر حکمرانی کا خواب دیکھنے والی حکومت کی نمائندہ صحافی عورت کو بیک اشارہ انگشت گیٹ آوٹ کر دیا کہ مسلمانوں کی اس مجلس میں بے پردہ عورت کا بیٹھنا اسلام کے خلاف ہے جسے ایک سچی مسلمان حکومت ہر گز برداشت نہیں کر سکتی فللہ درھم وعلی اللہ اجرھم ونصرھم
بہر حال طالبان کا ڈیڑھ سالہ ماضی اور حل نہایت درخشاں ہے مستقبل اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے ہر اسلام خواہ مسلمان پر لازم ہے کہ وہ رب ذوالجلال سے گڑ گڑا کر رات دن دعا کرتا رہے کہ وہ ذات پاک نفاذ شریعت اسلامیہ میں قدم قدم پر ان طالبان باایمان ونافذان اسلام کا ہر حال میں حامی، حافظ وناصر رہے

آمین بحرمت النبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ من التسلیمات اکملھا ومن الصلوٰۃ افضلھا نجیب کے قتل پر روس اور روسی نظام کے پجاری بہت ہی چراغ پا ہیں۔

انسانی ہمدردی سے نڈھال یہ لوگ اس وقت کہاں تھے جبکہ اسی نجیب کے ہاتھوں لاکھوں مسلمان اس لئے شہید ہوئے ہو رہے تھے کہ ع اکبر نام لیتا ہے خدا کا اس زمانے میں

خمینی انقلاب کے بعد ایران میں جو کچھ ہوا کس سے پوشیدہ ہے اس وقت ان کی انسانی ہمدردی کی رگ کیوں نہیں پھڑ کی۔ پاکستان میں کشتوں کے پشتے لگ رہے ہیں ابھی کل ملتان میں خانہ خدا میں نماز پڑھتے ہوئے 28 دین پڑھنے والے قرآن کریم یاد کرنیوالے جن میں نابالغ معصوم بچے بھی تھے شہید کر دیے گئے کیا وہ انسان نہیں تھے کیا وہ انسانی ہمدردی کے مستحق نہیں تھے کتنی جگہ ان کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھی گئیں اور کتنی مجالس عامہ اور خاصہ میں ان کیلئے دعائے مغفرت رفع درجات اور ان کے پسماندگان کیلئے دعائے صبر اور مستقبل میں دعائے حفاظت کی گئیں۔ اور جہاں دعائیں ہوئیں ۔ ان میں روسی ایجنٹوں کی تعداد کتنی تھی۔ اقوام متحدہ کو غیرت دلائی جارہی ہے کہ ان کے دفتر میں محفوظ آدمی کو نقصان پہنچایا گیا ہے ۔ گویا طالبان کا یہ جرم نہایت ہی ناقابل معافی ہے۔

یہ لوگ اگر مسلمان ہیں تو وہ کیا کہینگے سردار دو جہان فخر آدم و آدمیان رحمت عالم و عالمیان احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جنہوں نے فتح مکہ کے وقت بدبخت مرتد ابن خطل کو جو توہین رسالت کا مرتکب تھا اس وقت بھی قتل کرادیا جبکہ وہ بیت اللہ الحرام کے پردوں میں چھپ کر محفوظ ہونا چاہتا تھا

بہر حال طالبان افغانستان کا ماضی اور حال درخشندہ ہے رب کریم ان کا مستقبل بھی تابندہ رکھے ع ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد۔

کستان میں یقیناً اس فتح مبین پر مبارک کا اولین مستحق آپ حضرات اور الحق کا پورا ادارہ اور حضرت تمم دارالعلوم حقانیہ کو سمجھتا ہوں اور اس لئے قلم برداشتہ ان سطور بالا کے ذریعہ اپنی طرف سے نجم مدارس کلاچی کے اساتذہ اور طلبہ کی جانب سے اور تحریک عمل برائے نفاذ شریعت کے اراکین او ماونین کی طرف دلی مبارک پیش کرتا ہوں ونعوذ باللہ من الحور بعد الکور رقبول افتد زہے عز و شرف۔

والسلام

ناکارہ عبد الکریم غفر لہ ولوالدیہ مھتمم نجم المدارس کلاچی

لبان کے خصوصی نمبر کے حوالے سے مولانا شاہ احمد نورانی صاحب صدر ملی یکجہتی کونسل وصدر جمعیۃ مائے پاکستان کے تاثرات۔ مولانا سمیع الحق صاحب کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ الحق کا یہ خصو رہ مجھے از حد پسند آیا اور رات کو ایک بجے تک اس کے اداریے اور دوسرے مضامین کے مطالعہ روف رہا۔ خصوصاً اداریہ میں افغان صورت حال پر جس انداز میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ وہ قابل تحسین ہے۔ مولانا سمیع الحق نے جب ان کو ایڈیٹر کے بارے میں بتایا کہ یہ میرے فرزند کی تحریر ہے تو ل نے انتہائی استعجاب کے ساتھ خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ الولد سر لابیہ اپنی نیک تمناؤں اور دعاؤں کا اظہار کیا۔